فتویٰ

53329/389

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان شرع درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ
س ۱ زید عمرہ کے ارادے سے مکہ مکرمہ جا رہا تھا تو عمرہ کا ویزہ لگا کر کراچی
ائیرپورٹ سے دبئی گیا پھر وہاں سے جدہ ائیرپورٹ پہنچا تو وہاں امیگریشن
والوں نے زید کو آگے جانے نہیں دیا بلکہ کراچی دوبارہ واپس کر دیا۔ جبکہ زید
حالت احرام میں تھا۔ اور جدہ ائیرپورٹ والوں نے کہا کہ تمہارے ویزہ غلط ہے
کیونکہ ویزہ میں تمہارا نام اور تصویر نہیں ہے بلکہ کسی اور کا نام اور تصویر ہے
اور زید کو اس کا پتہ نہیں تھا اور یہ غلطی کراچی کے ایجنسی والوں کی تھی کہ
انہوں نے کسی اور کا ویزہ زید کے پاسپورٹ میں لگا دیا تھا جبکہ زید کو اسکے
علم نہ ہونے کی وجہ سے زید یہ سمجھ رہا تھا کہ میرا نام اور تصویر ویزہ
لگانے والوں کا ہے اب زید کو واپس کر دینے کی وجہ سے زید عمرہ نہیں
کر سکا تو زید کو اس کا دم دینا ہے (جبکہ) اور اس دم کے پیسے ایجنسی والوں کے
ذمہ شرعاً لازم ہے یا نہیں قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کا جواب دیں
اور کاغذات منسلک ہیں

(حاشیہ: اور ان کی غلطی کا ... [illegible] ... اور دوبارہ ویزہ ... [illegible])

نوٹ جب مجھے جدہ والوں نے واپس کر دیا تو میں واپسی میں دبئی آکر [illegible] احرام کی نیت سے سلا ہوا کپڑا پہن لیا اور ابھی تک دم نہیں دیا

احقر حبیب اللہ حامد سیکٹر 15 عثمان ٹاؤن کورنگی کراچی فون 03212856045

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 1801/71

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلیًا

(۱)۔۔۔ صورت مسئولہ میں ایجنسی والوں نے آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے پاسپورٹ پر کسی دوسرے شخص کا ویزہ لگادیا ہے اور آپ کو اس کا جعلی ہونا معلوم نہیں تھا تو اس کی وجہ سے آپ کو جو نقصان اٹھانا پڑا اس نقصان کی تلافی کرنا ایجنسی والوں کے ذمہ لازم ہے، چنانچہ ایجنسی والے جس طرح ٹکٹ اور ویزہ کے نقصان کی تلافی کر رہے ہیں اسی طرح حالت احرام سے نکلنے کے لئے جو دم احصار ادا کرنا پڑ رہا ہے اس دم کی رقم ادا کرنا بھی ان کے ذمہ لازم ہے کیونکہ یہ صورتحال انہی کی وجہ سے پیش آئی ہے۔

ونظیرہ:فی غنیۃ الناسک(ص ۳۳۵)

ولو فاتہ الحج او احصر وتحلل بذبح الھدی فنفقتہ فی رجوعہ من مال المیت ففی الکبیر:وعن ابی یوسف ؒ نفقۃ المحصر وکراء رجوعہ من مال المیت۔

(۲)۔۔۔ عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد افعال عمرہ کئے بغیر رفض احرام کی نیت سے سلا ہوا کپڑا پہننے سے آپ کا احرام ختم نہیں ہوا، آپ اب بھی بدستور حالت احرام میں ہیں، لہذا سلا ہوا کپڑا پہننا اور دیگر جنایات کا ارتکاب کرنا جائز نہیں ہے، آپ کے لئے اصل حکم یہ ہے کہ اگر دوبارہ مکہ مکرمہ جاکر عمرہ کرنا ممکن ہو تو اسی احرام میں مکہ مکرمہ جائیں اور افعال عمرہ کرکے حلال ہوجائیں، لیکن اگر مکہ مکرمہ جانے کی استطاعت نہیں ہے یا قانونی رکاوٹ ہے اور احرام میں رہنا بھی دشوار ہے تو کسی کے ذریعہ حدود حرم میں دم احصار کی نیت سے ایک دم ذبح کروائیں، اس کے بعد آپ عمرہ کے احرام سے حلال ہوجائینگے، البتہ اس عمرہ کی قضاء آپ کے ذمہ واجب ہوگی ،اوراب تک یعنی دم احصار دینے تک اگر جنایات کا ارتکاب کیا ہے اور اپنے آپ کو حلال سمجھ کر کیا ہے تو ان تمام جنایات کی وجہ سے بھی ایک دم ادا کرنا واجب ہے۔ اس طرح کل دو دم ادا کریں۔

واضح رہے کہ آپ کے لئے ایجنسی والوں سے دم احصار کی رقم کا مطالبہ کرنا تو جائز ہے، لیکن دم جنایت کی رقم کے مطالبہ کا حق نہیں ہے کیونکہ یہ دم آپ کے اپنے عمل کی وجہ سے لازم ہوا ہے۔

واضح رہے کہ ایک دم میں ایک سال کا بے عیب بکرا یا بکری دنبا یا دنبی حدود حرم ہی میں ذبح کرنا ضروری ہے،اوراس کا گوشت فقراء ومساکین میں تقسیم کرنا ضروری ہے خود کھانا یا مالداروں کو کھلانا جائز نہیں ہے۔

فی غنیۃ الناسک(ص ۳٤٦)

ودم الجنایۃ علی الحاج۔۔۔۔ واطلقوا فی دم الجنایۃ فشمل دم الجماع وجزاء الصید والحلق ولبس المخیط والطیب الخ

فی الدر المختار مع الشامیۃ (ج۲ص ۵۹۰)

اذا احصر بعدو او مرض او موت محرم او ھلاک نفقۃ حل لہ التحلل ،بعث المفرد ای بالحج او العمرۃ دما۔۔۔۔ وعلی المعتمر عمرۃ۔

دار الافتاء

وفی غنیۃ الناسک (ص ۳۰۹)

ویتحقق (الحصر) بکل حابس یحبسہ ولو بمکۃ بالاتفاق بین المتنا علی الاصح کالکسر والعرج والقرح والحبس ومنع السلطان ۔۔۔

فی الشامیۃ (ج۲ص ۵۵۳)

قال فی اللباب واعلم أن المحرم اذا نوی رفض الاحرام فجعل یصنع ما یصنعہ الحلال من لبس الثیاب والتطیب والحلق والجماع وقتل الصید فإنہ لا یخرج بذلک من الاحرام وعلیہ أن یعود کما کان محرما ویجب دم واحد لجمیع ما ارتکب ولو کل المحظورات وانما یتعدد الجزاء بتعدد الجنایات اذا لم ینو الرفض ثم نیۃ الرفض انما تعتبر ممن زعم أنہ خرج منہ بھذا القصد لجھلہ مسألۃ عدم الخروج وأما من علم أنہ لا یخرج منہ بھذا القصد فانھا لا تعتبر منہ اھ (ویلاحظ ایضا غنیۃ الناسک: ص ۲٤)

فی غنیۃ الناسک (ص ۲۶۲) **مطلب شرائط جواز الدم**

ذبحہ فی الحرم فلو ذبح فی غیرہ لا یجزئہ عن الذبح ۔۔۔ ولا یجوز عن الدم اداء القیمۃ۔

وفیہ ایضا (ص ۲۶۲)

السادس: الذبح فلو ھلک المذبوح بعد الذبح او سرق لا شیء علیہ۔

الثامن: ذبحہ فی الحرم فلو ذبح فی غیرہ لا یجزئہ عن الذبح

العاشر: التصدق بلحمہ عند الامکان فلا یجوز لہ الاکل منہ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۴ / رجب المرجب ۱۴۳۷ھ

۲ / مئی ۲۰۱۶ء

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳ / رجب المرجب ۱۴۳۷ھ

یکم / مئی ۲۰۱۶ء

دار الافتاء

مفتی